آہ! صاحبزادہ صفی اللہ!

تحریک اسلامی صوبہ سرحد کی ایک ممتاز شخصیت اور ضلع دیر کے عوام کے نہایت محبوب رہنما صاحبزادہ صفی اللہ کا ۱۰ مئی کو دیر میں اپنے گاؤں میں بعمر ۴۵ برس انتقال ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

وہ کچھ عرصہ سے کینسر کے مرض میں مبتلا تھے اور لاہور اور پشاور کے ہسپتالوں میں زیر علاج رہے۔ ان کی رحلت ان کے اعزہ و اقربا اور ضلع دیر کے عوام کے لیے ہی نہیں بلکہ صوبہ سرحد کی مجلس خدمت اسلامی کے علاوہ پوری تحریک اسلامی کے لیے نقصانِ عظیم کی حیثیت رکھتی ہے۔ صاحبزادہ صفی اللہ اپنے علاقے کے سب سے ممتاز دینی گھرانے کے چشم و چراغ تھے اور اپنی سیرت و اخلاق اور کردار کے لحاظ سے اپنی مثال آپ تھے۔ اُن کی خدا پرستی اور خدا ترسی، حسنِ اخلاق، انکساری، ہر ایک کے کام آنے کی لگن اور خوش مزاجی نے انہیں مرجع خلائق بنادیا تھا اور جہاں تک دعوتِ اسلامی کا تعلق ہے۔ انہوں نے اپنے آپ کو اس کا ایک ادنیٰ کارکن بنا کر فنا فی الدعوت کر دیا تھا اور دیر کے دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں انہوں نے قریہ قریہ گاؤں گاؤں دینِ اسلام اور تحریکِ اسلامی کی دعوت لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کی۔ یہ دین سے ان کے اخلاص اور عوام سے محبت کا ثمرہ ہی تھا کہ ۱۹۷۵ء کے انتخابات میں ضلع دیر کے عوام نے انہیں قومی اسمبلی میں اپنا نمائندہ منتخب کر کے بھیجا۔ صاحبزادہ مرحوم نے بھی اسمبلی میں حقِ نمائندگی ادا کر دکھایا۔ اُن کی بے باکی، جرأت اور صاف گوئی نے انہیں ملک کے باوقار سیاسی رہنماؤں میں شامل کر دیا۔ اتوار کے بجائے جمعہ کو عام تعطیل قرار دینے کی تحریک اسمبلی میں پیش کرنے اور اُسے کامیابی تک پہنچانے کا سہرا اُن ہی کے سر پہ سجا۔

وہ اپنے اعمالِ صالحہ کی گراں قدر پونجی لے کر اپنے مالک حقیقی اور پروردگار کے حضور حاضر ہوتے ہیں اور ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ رب العالمین انہیں جنت الفردوس میں بلند درجات سے نوازے نیز ان کے اہل و عیال اور اعزہ و احباب کو صبر جمیل عطا فرمادے اور تحریک اسلامی کو اُن جیسے لیڈر اور کارکن مزید عطا کرے۔ آمین۔